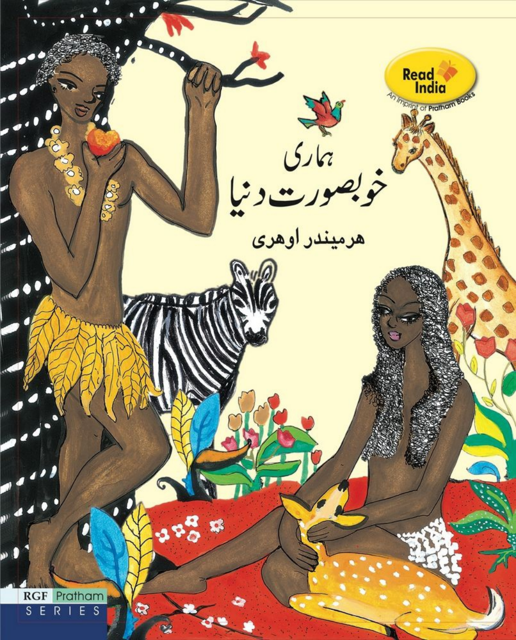

Read India
An Imprint of Pratham Books

ہماری
خوبصورت دنیا

ہرمیندر اوہری

RGF Pratham
SERIES

Original Story (*English*) Our Wonderful World by Herminder Ohri
© Rajiv Gandhi Foundation-Pratham Books, 2004

First Urdu Edition: 2006

Illustrations: Herminder Ohri & Baaraan Ijlal
Design: Moonis Ijlal
Urdu Translation: Faiyaz Ahmed

ISBN: 81-8263-165-3

Registered Office:
PRATHAM BOOKS
9, Charles Campbell Road, Cox Town,
Bangalore 560 005
✆ 080-25801462, 25801463

Regional Offices:
Mumbai ✆ 022-65162526
New Delhi ✆ 011-65684113

Typesetting and Layout by:
Pratham Books

Printed by:
Repro India Ltd.
Mumbai

Some rights reserved. This book is CC-BY-3.0 licensed.
Full terms of use and attribution available at:
http://www.prathambooks.org/cc

ہماری خوبصورت دنیا

مصنف

ہرمیندر اوہری

تصویر

ہرمیندر اوہری

باران اجلال

اردو ترجمہ

فیاض احمد

بہت پرانی بات ہے جب زمین پر کوئی انسان پیدا بھی نہیں ہوا تھا۔ دنیا کو بنانے والے نے سوچا ''مجھے ایک رکھوالا چاہیئے جو اس دنیا کی رکھوالی کر سکے۔

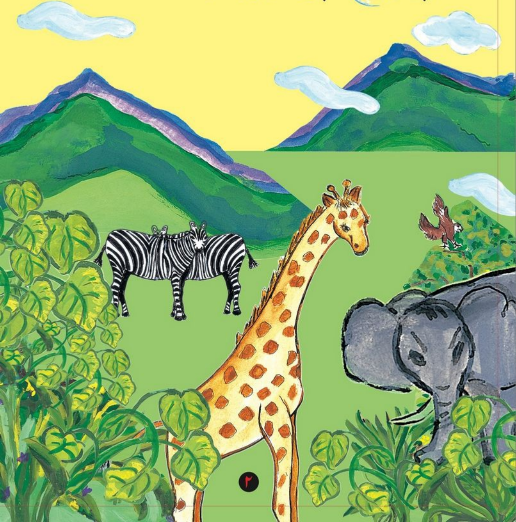

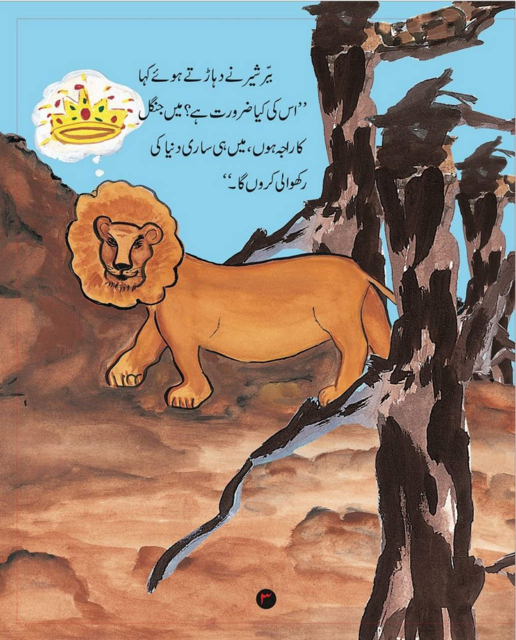

ببّر شیر نے دہاڑتے ہوئے کہا
''اس کی کیا ضرورت ہے؟ میں جنگل
کا راجہ ہوں، میں ہی ساری دنیا کی
رکھوالی کروں گا۔''

ہاتھی نے سر ہلاتے ہوئے کہا ''حضور آپ نے مجھے اتنا بھاری بھرکم اور شاندار بنایا ہے تو میں ہی اس کام کے لئے ٹھیک ہوں۔''

وھیل مچھلی نے پوچھا ’’کیا یہ سب تیر سکتے ہیں؟ کیا یہ سمندر کی مچھلیوں اور جانوروں کی حفاظت کر سکتے ہیں؟ میں سمندر کی رانی ہوں۔ میں اپنا سر پانی کے اوپر اٹھا کر بھی دیکھ سکتی ہوں کہ زمین پر کیا ہو رہا ہے۔‘‘

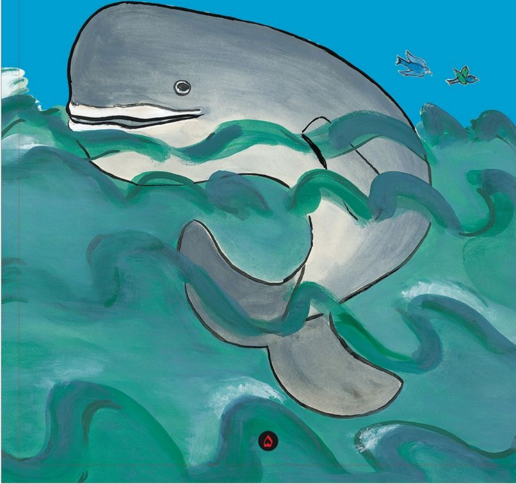

شارک نے اعلان کیا کہ میرے نکیلے دانت ہی دنیا کی رکھوالی کے لئے کافی ہیں۔

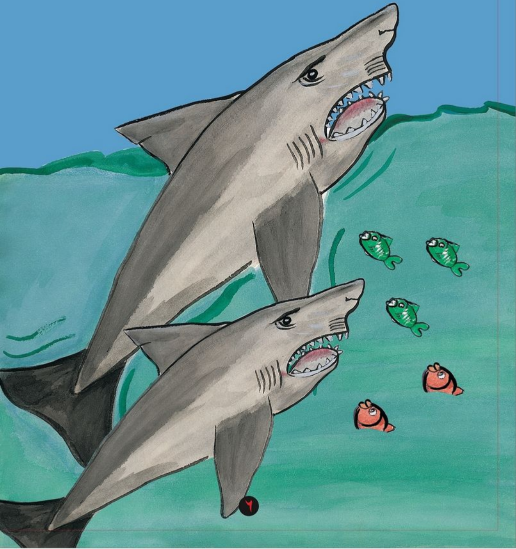

چیل نے ہنس کر کہا ''جانور تو صرف زمین کا ہی خیال رکھ پائیں گے۔ وھیل اور شارک پانی کا، لیکن میں تو اڑتے ہوئے زمین، آسمان، پانی تینوں کی نگرانی کر سکتی ہوں۔''

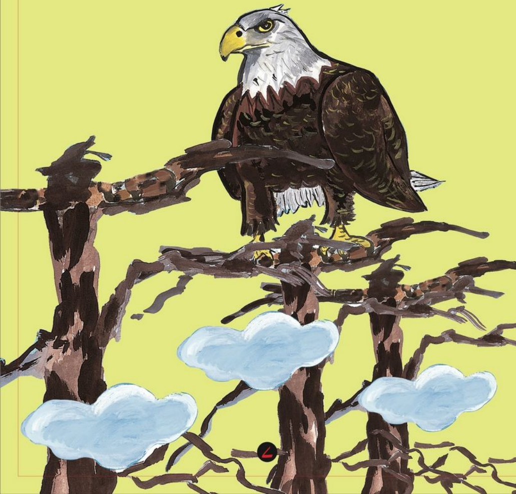

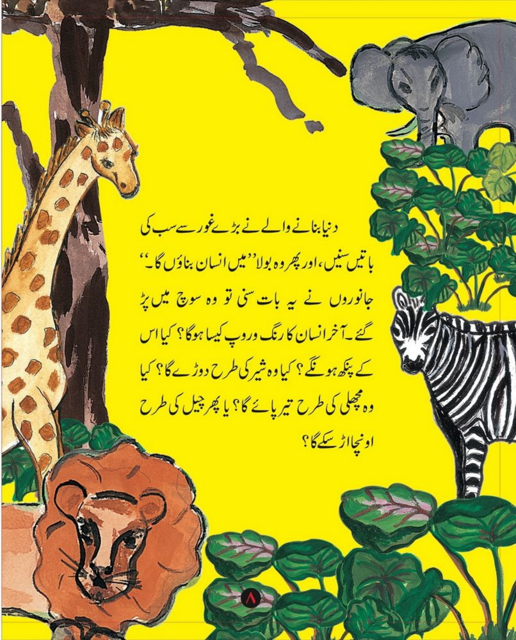

دنیا بنانے والے نے بڑے غور سے سب کی باتیں سنیں، اور پھر وہ بولا ”میں انسان بناؤں گا۔“ جانوروں نے یہ بات سنی تو وہ سوچ میں پڑ گئے۔ آخر انسان کا رنگ وروپ کیسا ہوگا؟ کیا اس کے پنکھ ہونگے؟ کیا وہ شیر کی طرح دوڑے گا؟ کیا وہ مچھلی کی طرح تیر پائے گا؟ یا پھر چیل کی طرح اونچا اڑ سکے گا؟

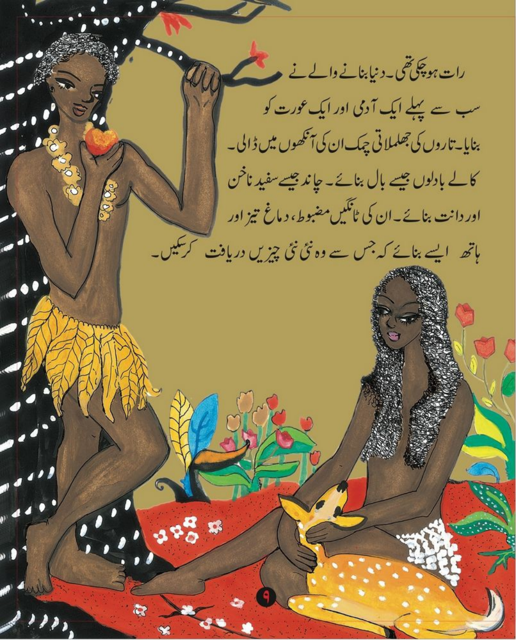

رات ہو چکی تھی۔ دنیا بنانے والے نے سب سے پہلے ایک آدمی اور ایک عورت کو بنایا۔ تاروں کی جھلملاتی چمک ان کی آنکھوں میں ڈالی۔ کالے بادلوں جیسے بال بنائے۔ چاند جیسے سفید ناخن اور دانت بنائے۔ ان کی ٹانگیں مضبوط، دماغ تیز اور ہاتھ ایسے بنائے کہ جس سے وہ نئی نئی چیزیں دریافت کر سکیں۔

جب رات گذری اور صبح ہوئی تو دنیا بنانے والے نے ایک اور جوڑی بنائی۔ صبح کی سفید روشنی ان کی چمڑی میں، آسمان کا نیلا رنگ ان کی آنکھوں میں ڈالا اور سورج کی سنہری کرنوں سے ان کے بالوں کو چمکا دیا۔

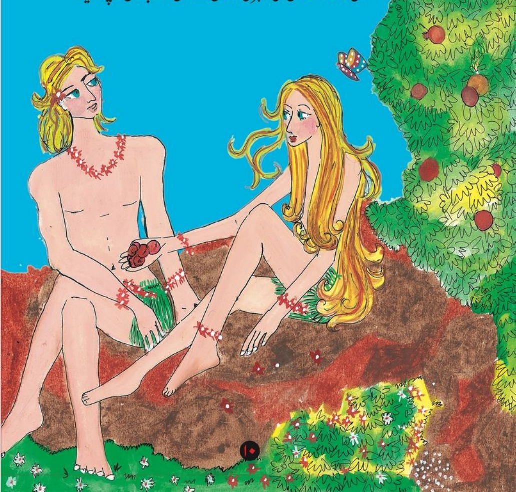

اب دوپہر ہو چکی تھی۔ سورج تپ رہا تھا۔ تیز دھوپ پیلی چمکیلی تیر چلا رہی تھی ایسے میں دنیا بنانے والے نے تیسری جوڑی کے لئے اس پیلی روشنی کو تراشا، دوپہر کی گھنی چھاؤں سے بال بنائے، کالی ترچھی آنکھیں بنائیں تاکہ وہ جب بھی سورج کی طرف دیکھیں تو اپنی آنکھیں بند نہ کریں۔

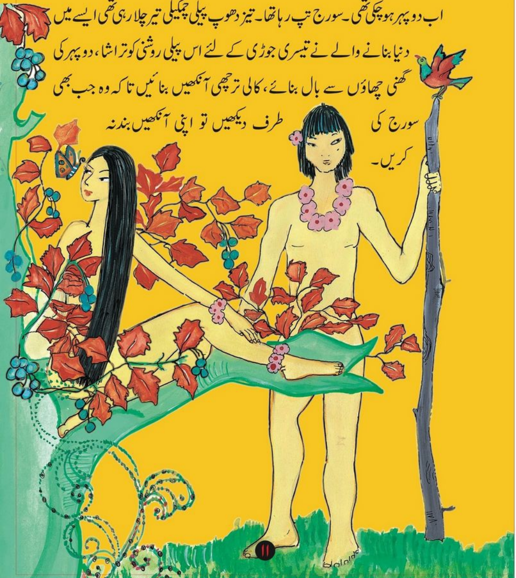

شام ہوئی سورج غروب ہوگیا۔ دنیا بنانے والے نے گاڑھے نیلے آسمان سے نیچے کی طرف دیکھا۔ چوتھی اور آخری جوڑی کے جسم پر گیلی مٹی جیسے رنگ ڈالے۔ رات جیسی کالی چمڑی بنائی۔ موتی جیسے سفید دانت، بڑی بڑی آنکھیں اور خوبصورت ناک نقشہ اور اس طرح بھورے اور سانولے رنگ کے آدمی اور عورت بن گئے۔

سارے جانور تعجب سے ان آدمیوں اور عورتوں کو بنتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔ان کے جسم پر نہ پنکھ تھے اور نہ بال۔ یہ لوگ اپنی دو ٹانگوں پر کھڑے تھے۔شیر ببّر دہاڑا ”ان سے تیز دوڑ سکتا ہوں میں۔ میرے پنجوں کی مار بھلا یہ برداشت کر سکیں گے؟“

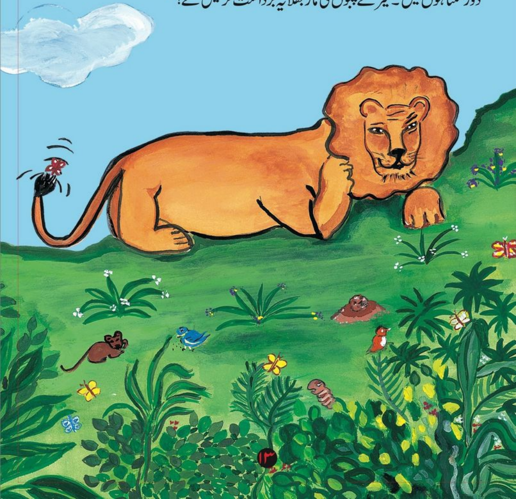

ژیبرا بولا ''اگر میری طرح ان کے جسم پر لکیریں ہوتیں تو بھی کوئی بات تھی۔''
سارے جانوروں نے سمجھ لیا تھا کہ وہ انسان سے زیادہ خوبصورت ہیں۔ ہاتھی بولا ''کیا میرا سُرمئی رنگ زیادہ خوبصورت نہیں ہے؟'' چیتا نے کہا ''دو چار دھبّے بھی ان کے جسم پر ہوتے تو اچھا ہوتا۔''

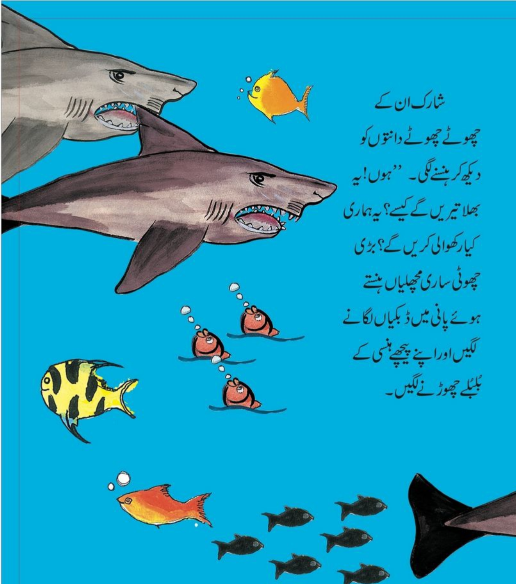

شارک ان کے
چھوٹے چھوٹے دانتوں کو
دیکھ کر ہنسنے لگی۔ ''ہوں! یہ
بھلا تیریں گے کیسے؟ یہ ہماری
کیا رکھوالی کریں گے؟ بڑی
چھوٹی ساری مچھلیاں ہنستے
ہوئے پانی میں ڈبکیاں لگانے
لگیں اور اپنے پیچھے ہنسی کے
بُلبلے چھوڑنے لگیں۔

دنیا بنانے والے نے مسکراتے ہوئے کہا ''تم سب گھبراؤ نہیں۔ تمہیں دیکھ کر انسان دوڑنا، بھاگنا، ہنسنا، کھیلنا اور تیرنا سیکھ جائے گا۔ تمہاری جیسی لکیریں اور دھبّے اپنے رنگ برنگے کپڑوں پر بنائے گا۔ اپنے تیز دماغ سے ایسی چیزیں بنائے گا جو اسے آسمان کی اونچائی اور سمندر کی گہرائی تک لے جائے۔ تمہاری مدد سے انسان کو ہر ایک جاندار کی حفاظت کرنی پڑے گی۔ سمندر کی، پیڑ پودوں کی، سبھی جانداروں کی حفاظت۔''

آؤ، اس خوبصورت دنیا کی رکھوالی کا عہد کرتے ہیں۔

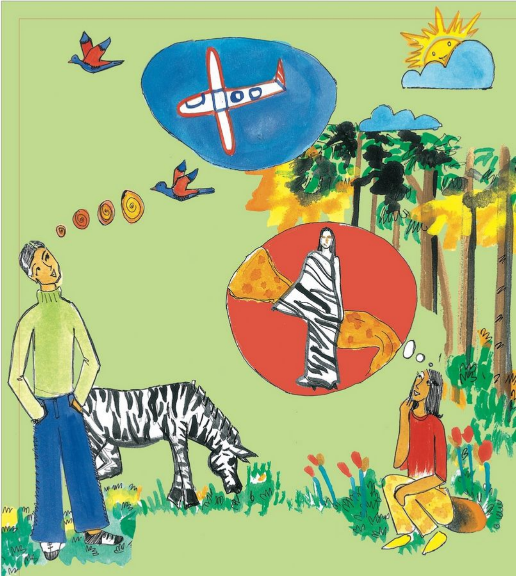

دنیا بنانے والے نے طرح طرح کے جاندار بنائے۔ اس کے بعد وہ دنیا کی رکھوالی کرنے کے لئے آدمی بنانے لگا۔ جانوروں کو یہ اچھا نہیں لگا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کی کیا ضرورت ہے۔ آخر دنیا بنانے والے نے کیا کیا اس کی کہانی ہے - 'ہماری خوبصورت دنیا'

اس زمرے کی دوسری کتابیں

رونڈو اور مُلّی • کشتی کی سیر

چھٹکو مکڑا • ایک بڑی مصیبت

ہندوستان کی کئی زبانوں میں ہماری مزیدار کتابوں کی تفصیلات کے لئے www.prathambooks.org لاگ آن کریں۔

'پرتھم بکس' منافع بخش اشاعتی ادارہ نہیں ہے۔ اس کا مقصد ہندستانی زبانوں میں بچوں کے لئے سستے داموں میں عمدہ قسم کی کتابیں دستیاب کرانا ہے۔

ISBN 81-8263-165-3

9788182631656

Hamaari Khoobsoorat Duniya (Urdu)

Rs. 20.00